Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ر شوال المکرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

حصہ اول

احکام و اعلانات اجلاس اعلیٰحضرت بندگانِ حضورِ پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	تقریر اعلیٰحضرت بندگانِ حضورِ پُرنور دام اقبالہم و ملکہم بوقت سالگرہ ہمایوں۔	۲ تا ۴
۲	منظوری نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت۔	۵ تا ۱۰
۳	عطائے اختیارات دفعہ (۳۰) ضابطہ فوجداری بمسٹر اسلم خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ و "مجسٹریٹی درجہ اول" بمسٹر حشمت علی خاں مجسٹریٹ درجہ دوم	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاسِ ہمایونِ اعلیحضرت بندگانِ حضورِ پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

تقریر اعلیحضرت حضور پرنور عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامرا کپتان ڈاکٹر سر سید محمد رضا علیخان بہادر کے سی ایس آئی ایل ایل ڈی۔ ڈی لٹ مستعد جنگ فرمانروائے ریاست رامپور

بموقع دربار سالگرہ ہمایوں تاریخ ۱۸ ؍ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء

افسران و عمائدین ریاست!

یہ پہلا موقع ہے کہ ہم دربار سالگرہ کے موقع پر آپ صاحبان کو مخاطب کر رہے ہیں لیکن موجودہ صبر و ہمت آزما دور اس کا متقاضی ہے کہ ہم اپنے جذبات و خیالات کا اظہار کریں۔ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کل سلطنت برطانیہ آزادی اور انسانیت کی حمایت میں ایک ایسی قوت سے برسر پیکار ہے، جو موجودہ دور تہذیب کے تمام اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر ہر مناسب و غیر مناسب ذریعہ سے تمام دنیا پر اپنا اقتدار قائم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

انگلستان، اور فرانس آج اپنے وطن، اور اپنی قومی آزادی ہی کی حفاظت نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ ان کی بقا کے ساتھ دنیا میں تہذیب و تمدن۔ اور بنی نوع انسان کی پرامن ترقی کا تحفظ وابستہ ہے۔ پچھلے چند سال میں جرمنی نے جو سلوک کمزور ملکوں اور قوموں کے ساتھ روا رکھا۔ اور خود اپنے ہی ملک میں اپنے بھائیوں، مثلاً یہودیوں اور رومن کیتھولک کے ساتھ جو برتاؤ کیا اسے دیکھکر ہم مجبور ہیں کہ انگلستان اور فرانس کے اصول و مقاصد کی قدر کریں۔

دُنیا میں بے عیب صرف خدا کی ذات ہے۔ ہر فرد اور ہر قوم میں خوبیوں کے ساتھ نقائص بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اگر نظرِ انصاف سے دیکھا جائے تو آج دُنیا میں انگریزوں سے بہتر کوئی حکمران نہیں۔ خود ہندوستان کے ساتھ انگلستان کا جو طرزِ عمل رہا ہے۔ اُسے اگر ذہنی مفروضات کی کسوٹی پر کسنے کے بجائے تاریخ کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہ امر ماننا پڑے گا کہ کسی قوم نے کسی محکوم ملک کے ساتھ اس سے بہتر برتاؤ نہیں کیا۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ ہندوستانی اپنے ملک کی ترقی کیلئے کوشش نہ کریں۔ اور ہندوستان کو دوسرے متمدن ممالک کے دوش بدوش مقامِ اعزاز پر دیکھنے کے آرزومند نہ ہوں۔ لیکن موجودہ جنگ میں جب کہ انسانیت، تہذیب، اور آزادیِ خودی خطرہ میں ہیں تو ہر محبِ وطن کا فرض ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو نظر انداز کر کے انصاف اور صداقت کے بچانے کے لئے ہر ممکن قربانی کرے۔ خدائے تعالیٰ نے انگلستان، اور ہندوستان کو ایک ہی رشتہ میں منسلک کر دیا ہے۔ ہمارے اختلافات نجی اور گھریلو ہیں۔ لیکن ہمارا اتحاد عمل بنیادی ہے۔ اور انگلستان کا دشمن، ہمارا دشمن ہے۔ ہماری محبت اور یگانگت تجارتی اصول پر نہیں۔ نہ دوستی اور عقیدت وہ جنس ہے جو بازار میں فروخت ہوتی ہو، یا جس کی کوئی قیمت مقرر کی جاسکے۔ ریاست رامپور نے بالخصوص برطانیہ، اور تاجِ برطانیہ کے ساتھ اپنی عقیدت کو نشانِ امتیاز سمجھا ہے۔ اور ہمارے بزرگوں نے ہر موقعہ پر اس کے عملی ثبوت پیش کئے ہیں۔ اٹھارہویں صدی کے آخر میں انگلستان اور فرانس کی جنگ کے وقت غدر کے پُر آشوب زمانہ میں، اور گذشتہ جنگِ عظیم کے موقعہ پر ہم نے کسی امکانی معاونت سے دریغ نہیں کیا۔ گذشتہ اگست میں جب کہ یورپ کے آسمانِ سیاسی پر جنگ کے بادل جمع ہو رہے تھے۔ ہم نے برطانیہ کے اعلانِ جنگ سے بھی پیشتر اپنی ذاتی سپاہیانہ خدمات اور ریاست رامپور کی فوج، اور تمام وسائل امداد ملکِ معظم کی خدمت میں پیش کر دئے تھے۔ جنگ کی تیاری کے لئے ہماری ریاست کو علاوہ پانچ لاکھ روپیہ سال کے مقررہ فوجی اخراجات کے نصف لاکھ کے غیر متواتر مصارف اور فوج کے باہر جانے پر دو لاکھ روپیہ سال کے مزید متواتر مصارف برداشت کرنا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہماری اور ہر ہائی نس کی طرف سے جنگ میں فوجی زخمیوں کی خدمت کے لئے موٹر ایمبولینس مہیا کرنے کی غرض سے ایک لاکھ روپیہ کی رقم دی گئی ہے

اس آزمائش کے موقع پر ہماری، اور ہماری محبوب رعایا کی متفقہ کوششیں برطانیہ کی

امداد کے لئے وقف ہو چکی ہیں۔ اور ہم سب ہر امکانی امداد، اور ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

ہم نے سالِ گذشتہ، اپنی سال گرہ کے موقع پر اعلان کیا تھا کہ "مجلس وضع قوانین" کی تشکیلِ جدید کی جائے گی۔ تاکہ مجلس کے اختیارات، اور اس میں پبلک کے نمائندگان کی تعداد میں اضافہ ہو۔ موجودہ بین الاقوامی کش مکش، اور عام بے چینی اور تذبذب کے باوجود ہم چاہتے ہیں کہ آئینی اصلاحات کو ملتوی نہ کیا جائے۔ اور دنیا اور ہندوستان کے موجودہ حالات کے پیشِ نظر مناسب اصلاحات کا نفاذ کر دیا جائے۔ اِن اصلاحات کا **اعلان** گیارہ دسمبر کو **غیر معمولی گزٹ** سرکاری میں کیا جائے گا۔

روبکار۔ مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء

بسلسلۂ پیشی مقدمات ما بدولت اقبال کو بار بار تجربے سے محسوس ہوا ہے کہ نظام نامہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت مجریہ ۸ فروری ۱۹۳۶ء کی رو سے موجودہ عدالتی نظام عمل میں دشواریاں لاحق ہوتی ہیں اور نظام مذکور میں اہم تبدیلیوں کی ضرورت ہے لہٰذا ما بدولت و اقبال بہ تنسیخ نظامنامہ محوّلہ بالا نظام نامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالتہائے ماتحت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء منسلک روبکار ہذا کے نفاذ کی منظوری صادر فرماتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا کی مع نقل نظام نامہ درج گزٹ کیجائے اور حسب منشائے روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۸ اکتوبر ۱۹۳۹ء ایک ماہ کے اندر بصورت کتاب بھی طبع کرایا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور [illegible]

نظامنامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالتہائے ماتحت
ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

ہرگاہ کہ نظامنامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور مطبوعہ گزٹ ۱۹ فروری ۱۹۳۶ء کی رو سے موجودہ عدالتی نظام عمل میں تجربے سے دشواریاں محسوس ہو رہی ہیں اون کے رفع کرنے کی غرض سے یہ قرین مصلحت ہے کہ جدید نظامنامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور از سر نو مرتب و مدوّن کیا جائے لہٰذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

مختصر نام و وسعت نفاذ و تاریخ اشاعت و ترمیم

دفعہ ۱ - (۱) یہ نظامنامہ "نظامنامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲ - یہ نظام نامہ تمام عدالت ہائے ریاست رامپور میں نافذ ہوگا۔

۳ - اس نظامنامہ کا نفاذ اس کے گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے عمل میں آئے گا۔

۴ - اس نظامنامہ میں حسب ضرورت ترمیم بحکم اجلاس ہمایوں ہو سکیگی۔

ججان ہائیکورٹ | دفعہ ۲ - (الف) ہائیکورٹ عدالت العالیہ رامپور فی الحال تین ججوں پر مشتمل ہوگا یعنی ایک چیف جسٹس اور دو پیونی جج جن کے شرائط عہدہ اور تنخواہ فرمانروائے ریاست رامپور کے حکم سے متعلق ہوں گے اور فرمانروائے ریاست رامپور کی خوشنودئی مزاج تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے۔

اختیارات ہائیکورٹ | ب - ہائیکورٹ جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت کا مجاز ہوگا خواہ یہ مقدمات بصیغۂ ابتدائی ہوں یا بصیغۂ اپیل یا نگرانی یا متفرق نیز عدالت ہائے ماتحت جو حسب منشائے احکام فرمانروائے ریاست رامپور قایم کی گئی ہوں اون کی عام نگہداشت بھی ہائیکورٹ سے متعلق ہوگی۔

ج - ہائیکورٹ مذکور کو عدالت دستاویزی قرار دیا گیا ہے وہ تمام مقدمات اور جملہ کارروائیاں جنکی ابتداء عدالت العالیہ میں انعقاد ہائیکورٹ سے قبل ہو چکی تھی ہائیکورٹ مذکور میں اسیطرح جاری رہینگی گویا کہ اُن کی ابتداء بعد انعقاد خود ہائیکورٹ مذکور میں کی گئی

اقرار صالح برائے جج | د - ہائیکورٹ کا ہر جج اس وقت جب کہ وہ اپنے عہدہ کے فرائض کو انجام دینا شروع کرے مندرجہ ذیل اقرار کسی ایسے شخص کے روبرو کرے گا جسکو فرمانروائے ریاست رامپور اس مقصد کے لئے مقرر فرمائیں "میں .... جسٹس یا جج ہائیکورٹ رامپور باقرار صالح اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنے عہدہ کے فرائض کو دیانت سے انجام دونگا۔ اور محض اپنی قابلیت علم اور قوت فیصلہ کی روسے کام کروں گا"

مہر | دفعہ ۳ - ہائیکورٹ کی ایک مہر ہوگی جسپر نشان ... کورٹ آف آرمز بعبارت الفاظ ذیل کندہ ہوگا۔

"عدالت العالیہ ہائیکورٹ ریاست رامپور"

تقرر عہدہ داران | دفعہ ۴ - عہدہ داران ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت کی تقرری و برطرفی اور شرائط ملازمت اُن قواعد کے پابند ہوں گے جو اس مقصد کے لئے بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور وضع کئے جائیں۔

وضع قواعد برائے قابلیت وکلاء | دفعہ ۵ - ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور ایسے قواعد وضع کرے جسکی روسے وکلاء کی قابلیت متعین کیجائے اور اون کو وکالت کی اجازت دی جائے۔

اختیار سماعت مقدمات ابتدائی ہائی کورٹ

دفعہ ۶ ۔ (۱) دیوانی :-

الف ۔ ہائی کورٹ ان مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جن کا تعین مالیتی تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہو اور وہ مقدمات ابتدائی جن کی سماعت کا حق کسی قانون کے تحت ہائی کورٹ کو عطا کیا جائے اور ایسے مقدمات کی سماعت صرف ایک جج ہائی کورٹ کرے گا۔

ب ۔ ہائی کورٹ مجاز ہوگا کہ عدالت ہائے مال کے اُن مقدمات کی سماعت کرے جن کے لئے بالخصوص کسی قانون کی رو سے اس کو اختیار دیا گیا ہو۔

۲ ۔ فوجداری :-

الف ۔ ہائی کورٹ تمام اُن جرائم کے مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جو عدالت ماتحت سے سیشن سپرد ہوں۔

ب ۔ ابتدائی مقدمات فوجداری کی سماعت صرف ایک جج ہائی کورٹ کرے گا جسکی تجاویز یا احکام کی اپیل یا نگرانی ایسی بنچ میں ہوگی جو دیگر دو ججان ہائی کورٹ پر مشتمل ہو۔

اختیارات اپیل

دفعہ ۷ ۔ ہائی کورٹ جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کے لئے عدالت اپیل ہوگا اور ہائی کورٹ بحیثیت عدالت اپیل اُن مقدمات کی ہی سماعت کرے گا جن کا بموجب قوانین و ضوابط مروجہ یا بموجب اُن قوانین و ضوابط کے جو اس مقصد کے لئے آئندہ نافذ ہوں ہائی کورٹ میں اپیل تجویز کیا گیا ہو۔

اختیار منتقلی

دفعہ ۸ ۔ ہائی کورٹ کو حق ہوگا کہ وہ مقدمات ایک عدالت سے دوسری عدالت میں منتقل کرے یا کسی عدالت سے مسل مقدمہ طلب کرے اور اس مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ خود کرے یا عدالت کو حکم دے کہ وہ اس مقدمہ کی تحقیقات و سماعت کرے۔

کارروائی مقدمہ کے لئے ضابطہ

دفعہ ۹ ۔ عدالتوں میں مقدماتی کارروائی اُسی ضابطہ اور قانون کے بموجب کیجائیگی جسکو فرمانروائے ریاست رامپور نافذ فرمائیں۔

چیف جسٹس ہائی کورٹ

دفعہ ۱۰ ۔ چیف جسٹس ہائی کورٹ دیگر ججان ہائی کورٹ پر بحیثیت عہدہ فوقیت رکھیگا اور تمام انتظامی فرائض کو بحیثیت صدر ہائی کورٹ انجام دے گا۔

جج ہائیکورٹ

دفعہ ۱۱ ۔ **الف** ۔ ہائی کورٹ کا جج واحد بنچ قرار دیا جائے گا اور اسکو بصیغۂ ابتدائی مقدمات دیوانی و فوجداری و متفرق کی سماعت کا اختیار ہوگا۔

نیز بصیغۂ اپیل و نگرانی اُن مقدمات کی سماعت کریگا جنکو عدالت ہائے ماتحت نے فیصل کیا ہو نیز اپیل جملہ مقدمات اپیل ہائی کورٹ سماعت کرنیکا مجاز ہوگا جسکی تجویز عدالت ہائے ماتحت دیوانی، فوجداری یا مال سے

صادر ہوئی ہو۔

ب - ہائی کورٹ کے دو ججان کی بنچ مجاز ہوگی کہ اُن مقدمات دیوانی فوجداری مال یا متفرق کی بصیغہ اپیل یا نگرانی سماعت کرے جو واحد جج ہائی کورٹ کی ڈگری یا حکم کے خلاف دائر ہوں خواہ وہ ڈگری یا حکم بصیغہ ابتدائی صادر ہوئے ہوں یا بصیغہ اپیل اول۔

اجلاس کامل } دفعہ ۱۲ - اجلاس کامل عدالت العالیہ ہائیکورٹ تین ججان ہائی کورٹ پر مشتمل ہوگا جس کو چیف جسٹس باختیار خود قائم کریں یا کسی پونی جج کے استصواب پر قائم کیا جائے۔ اجلاس کامل اُن اہم معاملات اور مسائل قانونی کا فیصلہ کرے گا جو وقتاً فوقتاً معرض بحث میں آئیں۔

نظام عدالتہائے ماتحت } دفعہ ۱۳ - مندرجہ ذیل عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بغرض معدلت گستری ریاست ہذا میں قائم کی گئی ہیں۔

سول ججی - اڈیشنل سول ججی و عدالت خفیفہ

اختیارات } دفعہ ۱۴ - الف - سول جج اُن مقدمات دیوانی کی سماعت ابتدائی کریگا جس کا تعین دعوے تین ہزار روپیہ تک ہو۔

ب - مقدمات ابتدائی تحت قانون وراثت - دیوالیہ - ولایتنا و مقدمات تحت دیگر قوانین جن کی سماعت کا اختیار مخصوص اس عدالت کو عطا کیا جائے۔

ج - سول جج کل ریاست رامپور کے جملہ مقدمات ابتدائی بابت زر نقد و جائداد منقولہ و غیر منقولہ و حقوق و مہر و مقدمات تحت قانون وراثت جن کا تعین مالیت ایکہزار روپیہ زائد ہو اور مبلغ تین ہزار روپیہ سے زائد نہو سماعت کا مجاز ہوگا۔

د - مقدمات خفیفہ کی سماعت سول جج اور اڈیشنل سول جج کریں گے جن کا تعین دعوے دوسو روپیہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۱۵ - الف - اڈیشنل سول جج مجاز ہوگا کہ کل ریاست رامپور کے مقدمات دیوانی متعلق جائداد منقولہ و غیر منقولہ و زر نقد و حقوق و مہر و مقدمات زیر قانون وراثت جن کا تعین ایک ہزار روپیہ تک ہو سماعت کرے۔

ب - سول جج اور اڈیشنل سول جج کے حدود اختیار سماعت و نیز سماعت مقدمات خفیفہ بہ لحاظ صوابدید مقدمات چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرنے کا مجاز ہوگا۔

مجسٹریٹ

دفعہ ۱۶ - مجسٹریاں کے اختیارات و فرائض حسب منشائے ضابطہ فوجداری ریاست ہوں گے - الا بصورت اس کے کہ فرمانروائے ریاست رامپور دیگر نہج سے مخصوص اختیارات و فرائض عطا و معین فرمائیں -

اسٹیٹ ایڈوکیٹ

اسٹیٹ ایڈوکیٹ } دفعہ (۱۷) ایک اسٹیٹ ایڈوکیٹ اور ایک یا ایک سے زائد اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ متعین کئے جائیں گے جنکو وکیل سرکار کے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ منجانب ریاست جملہ مقدمات فوجداری کی پیروی اجلاس ہمایوں اور ہائیکورٹ میں کریں گے - وہ ریاست کی جانب سے ان مقدمات دیوانی میں بھی جہاں کہیں سرکار فریق مقدمہ ہوں ہر کارروائی یا پیروی کرنے کے مجاز ہوں گے -

اپیل اجلاس ہمایوں

اپیل اجلاس ہمایوں } دفعہ (۱۸) ۱ - (دیوانی) جملہ مقدمات جو بحیثیت اپیل اول ہائیکورٹ سے طے پائیں ان کا اپیل اجلاس ہمایوں میں ہوگا -
جو اجلاس ہمایوں میں ہوگا

۲ - تمام دیگر مقدمات میں ہر شخص ہائیکورٹ کے دو ججان کی بنچ کے کسی فیصلہ یا ڈگری یا حکم کی ناراضی سے درخواست واسطے باب دولت اقبال کے اجلاس (اجلاس ہمایوں) میں پیش کر سکتا ہے اور باب دولت اقبال حق و انصاف کی رو سے جو فیصلہ چاہیں صادر فرمائیں گے - اس قسم کی ہر درخواست پانچ روپیہ کے کورٹ فیس اسٹامپ پر اجلاس ہمایوں میں پیش ہوگی - باب دولت و اقبال اگر اس مضمون کا ایک سارٹیفکٹ عطا فرمائیں کہ امر معروضہ درخواست اس قابل ہے کہ اجلاس ہمایوں میں اسکی سماعت اس بنیاد پر قرار پائے کہ فیصلہ یا ڈگری یا حکم ہائیکورٹ خلاف قانون و معدلت و ضمیر انسانی ہے تو اسکی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہوگی -

فوجداری کی دفعہ (۱۹) ۱ - مقدمات فوجداری میں عدالت العالیہ ہائیکورٹ کا فیصلہ آخری ہوگا بجز اوس صورت کے کہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ سزائے موت کا حکم سنائے ایسی صورت میں مسل مقدمہ اجلاس ہمایوں میں پیش ہوگی - اور اگر مابدولت واقبال کو حکم سزائے موت سے اتفاق ہو تو سزائے موت کی منظوری صادر فرمائیں گے -

۲ - تمام دیگر مقدمات فوجداری میں ہر شخص ہائیکورٹ کے دوججان کی بنچ کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے درخواست دادرسی مابدولت واقبال کے اجلاس میں پیش کرسکتا ہے - مابدولت واقبال اگر اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطا فرمائیں کہ امر مصرحۂ درخواست اس قابل ہے کہ اجلاس ہمایوں میں اوسکی سماعت اس بنیاد پر قرار پائے کہ فیصلہ یا حکم ہائیکورٹ خلاف قانون و عدالت و ضمیر انسانی ہے تو اوسکی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہوگی -

۳ - متذکرۂ بالا مقدمات اپیل و درخواستہائے دادرسی میں اوسی ضابطہ پر عمل ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست رامپور و مجموعہ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور میں نسبت اپیل و نگرانی و نظر ثانی کے لئے مقرر ہے

دفعہ (۲۰) ۱ - مابدولت اقبال کسی عدالت کے جس مقدمہ کو مناسب خیال کرینگے اپنی فائل پر منتقل فرمائیں گے

۲ - مابدولت واقبال جب مناسب سمجھیں گے اختیارات متذکرۂ جز ۱ اجلاس ہمایوں کو ایک مقررہ مدت کے لئے جوڈیشل کمیٹی کے سپرد فرمادیں گے جس کے ممبران کی صراحت اوس روبکار اجلاس ہمایوں میں ہوگی جو اس بابت جاری کیا جائے گا -

دفعہ (۲۱) نظام نامہ ہذا کی رو سے جملہ نظام نامجات اور اونکی ترمیمات جو اس سے قبل صادر ہوئی ہیں منسوخ کیجاتی ہیں -

---

روبکار: - مورخہ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء

مسٹر اسلم خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کو اختیارات دفعہ (۳۰) ضابطہ فوجداری ریاست رامپور اور مسٹر حشمت علیخاں مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا کئے جاتے ہیں :-

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کی جائے :-

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم